S_1999_4_184_188

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1999 ایس یو پی پی 4 ایس سی آر

میسرز فاریج اور کو۔(آف لوشالہ)

بنام۔

میونسپل کارپوریشن گریٹر بمبئی اور دیگران

27 اکتوبر 1999

بی۔این۔کرپال، اے۔پی۔مسرا اور این۔سنتوش ہیگڑے، جسٹسز

بمبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ، 1888-دفعات (4)139، 192، گوشوارہ ایچ آئٹم 26-زنک آکسائیڈ پر آکٹروئی-بمبئی میں زنک آکسائیڈ کے درآمد کنندہ اپیل کنندہ کا دعوی ہے کہ آکٹروئی کو گوشوارہ ایچ کے طور پر عائد نہیں کیا جاسکتا، آئٹم 26 کلاس IV کے تحت آتا ہے جس میں عمارتوں، سڑکوں اور دیگر ڈھانچوں اور لکڑی اور گنے سے بنی اشیاء کی تعمیر میں استعمال ہونے والی اشیاء کا حوالہ دیا گیا ہے۔اور چونکہ زنک آکسائیڈ کا استعمال صرف ربڑ کے سامان کے مینوفیکچررز کے ذریعہ کیا جاتا تھا، اس لیے اسے اس طبقے کے تحت آنے والی چیز کے طور پر نہیں مانا جاسکتا-عدالت عالیہ کے واحد جج نے ٹیکس دہندگان کی تحریری درخواست کو اجازت دیتے ہوئے کہا کہ صرف ایک زنک آکسائیڈ کا نہ ہونے کے برابر فیصد پینٹ کے جزو کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور یہ اس بات کے لیے کافی نہیں تھا کہ یہ سڑکوں اور عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والی چیز تھی-ڈویژن بنچ نے میونسپل کارپوریشن کے حق میں فیصلہ دیا-منعقد کیا گیا، صرف اس وجہ سے کہ عمارتوں میں استعمال ہونے والے پینٹ کے ساتھ زنک آکسائیڈ کی صرف 0.25 فیصد قیمت کو ملایا جاتا ہے، اس بات کی بنیاد نہیں سمجھی جاسکتی کہ زنک آکسائیڈ عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والی چیز نہیں ہے-مزید برآں، اگر شے کا ذکر گوشوارہ میں کیا گیا ہے، تو اس سے قطع نظر کہ جس عنوان کے تحت یہ موجود ہے، کارپوریشن مذکورہ شے کی درآمد پر محصولات عائد کرنے کا حقدار ہوگا۔بمبئی-اپیل کنندہ کارپوریشن کو سود کے ساتھ ڈیوٹی کی رقم ادا کرے گا۔

فرک بھارت لمیٹڈ بنام یونین آف بھارت، (1990)1 ایس سی سی 400، پر انحصار کیا۔

میونسپل کارپوریشن، گریٹور بمبئی بنام مونو پول کیمیکلز، اے آئی آر (1988) بمبئی 217-مسترد۔

قوانین کی تشریح:

ٹیکس کے قوانین - کی تشریح - منعقد، عنوان اس سوال کا فیصلہ کن نہیں ہے کہ آیا گوشوارہ میں مذکور مضمون پر ٹیکس لگایا جا سکتا ہے یا نہیں۔

فرک بھارت لمیٹڈ بنام یونین آف بھارت، (1990) 1 ایس سی سی 400 - پر مبنی۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار عد: 1987 کا دیوانی اپیل نمبر 2318 وغیرہ۔

اے نمبر 555 آف 1981 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 9.6.87 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے آر۔ ایس۔ سوری اور جگجیت۔ ایس۔ چھابرا۔

ایس۔ کے۔ ڈھولکیا، پلّو شیشودیا اور ایس۔ سکومارن۔ میسرز جے بی ڈی اینڈ کمپنی کے لیے، جواب دہندگان کے لیے

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا:

ان اپیلوں میں غور کے لیے جو واحد سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا گریٹر بمبئی کی حد کے اندر زنک آکسائیڈ کی درآمد آکٹروئی کے نفاذ کو راغب کرتی ہے۔

اپیل کنندہ گریٹر بمبئی میں زنک آکسائیڈ درآمد کرنے کے کاروبار میں ہے۔ اس کے بعد مذکورہ آئٹم کو ربڑ بنانے والی صنعت کو فروخت کیا جاتا ہے۔ بمبئی میں اس کی درآمد کے وقت آکٹروئی کو گوشوارہ ایچ کے آئٹم 26 کے تحت بمبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ کی دفعہ 192 کے تحت عائد کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔

10 مئی 1978 کو اپیل کنندہ نے زنک آکسائیڈ کی درآمد پر آکٹروئی کے محصولات پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ یہ شے عمارتوں، سڑکوں یا دیگر تعمیرات کی تعمیر میں استعمال نہیں کی گئی تھی۔ اپیل کنندہ دلیل یہ تھی کہ گوشوارہ ایچ آئٹم نمبر 26 کلاس IV کے تحت آتا ہے جس میں عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والی اشیاء کا حوالہ دیا گیا ہے، اپیل کنندہ کی سڑکوں دلیل یہ تھی کہ زنک آکسائیڈ کا استعمال صرف ربڑ کے سامان کے مینوفیکچررز کرتے تھے اور اس لیے اسے اس طبقے کے تحت آنے والی چیز کے طور پر نہیں مانا جا سکتا تھا اور اس لیے کوئی آکٹروئی نہیں لگایا جا سکتا تھا۔

جب مدعا علیہ نے اپیل کنندہ کی نمائندگی کو مسترد کر دیا تو بمبئی میں عدالت عالیہ میں ایک تحریری درخواست دائر کی گئی۔ بمبئی عدالت عالیہ کے واحد جج اپنے سامنے دائر کیے گئے حلف ناموں کی بنیاد پر اس نتیجے پر پہنچے کہ زنک آکسائیڈ کا صرف ایک نہ ہونے کے برابر فیصد رنگ کے جزو کے طور پر استعمال کیا گیا تھا اور یہ اس بات کے لیے کافی نہیں تھا کہ 'زنک آکسائیڈ سڑکوں یا عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والی چیز تھی۔ ان کی مزید رائے تھی کہ کسی چیز پر ٹیکس لگانے کے لیے اسے گوشوارہ ایچ میں بتائے گئے زمرے کے

مطابق ہونا چاہیے اور چونکہ زنک آکسائیڈ کو عمارتوں وغیرہ کی تعمیر میں استعمال ہونے والی چیز کے طور پر نہیں مانا جا سکتا، اس لیے اس پر کوئی آکٹروئی نہیں لگایا جا سکتا۔ اس نتیجے پر پہنچنے میں فاضل جج نے 1976 کی اپیل نمبر 755 میں میونسپل کارپوریشن آف گریٹر بمبئی بنام گلیکسو لیبارٹریز (انڈیا) پرائیویٹ لمیٹڈ کے معاملے میں عدالت عالیہ کے واحد جج ویدیا جے کے فیصلے پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد اپیل کنندہ نے اپیل دائر کی اور ڈویژن بنچ نے اس کی اجازت دے دی۔ یہ اس نتیجے پر پہنچا کہ:

"یہ حقیقت کہ گوشوارہ ایچ کو کلاسوں میں تقسیم کیا گیا ہے؛ بھی سبق آموز ہے۔ لفظ 'کلاس' جان بوجھ کر گوشوارہ ایچ کے تحت آنے والے مضامین کی درجہ بندی کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہے، مثال کے طور پر، 'جانور' اور 'دھات اور دھات سے بنے مضامین'۔ عنوانات کا مقصد صرف ایک آسان اشاریہ فراہم کرنا ہے جو کسی شے کے درآمد کنندہ یا اس معاملے میں میونسپل کارپوریشن کے افسر کو گوشوارہ میں موجود شے کا پتہ لگانے میں مدد کرے۔

پھر گلیکسو لیبارٹریز کے معاملے میں ویدیا جے کے اظہار کردہ اس نظریے کو مسترد کرتے ہوئے اپیل کی اجازت دیتے ہوئے اس نے اپیل کنندہ کی طرف سے دائر کی گئی تحریری درخواست کو مسترد کر دیا۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل مسٹر آر ایس سوری پیش کرتے ہیں کہ اپیل کے تحت فیصلے کو بمبئی عدالت عالیہ نے میونسپل کارپوریشن، گریٹر بمبئی بنام مونوپول کیمیکلز پی لمیٹڈ، اے آئی آر (1988) بمبئی 217 میں مسترد کر دیا ہے۔ وہ مزید پیش کرتا ہے کہ زنک آکسائیڈ ایسی چیز نہیں ہے جو ممکنہ طور پر کلاس IV کے تحت آسکتی ہے اور اس لیے بمبئی میں مذکورہ شے کی درآمد پر کوئی آکٹروئی نہیں لگایا جا سکتا۔

جہاں تک آکٹروئی کے نفاذ کا تعلق ہے، بمبئی میونسپل کارپوریشن ایکٹ کی دفعہ (4)139 چارجنگ دفعہ ہے۔ ہمارے مقاصد کے لیے جو چیز متعلقہ ہے وہ دفعہ (1)192 ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

"192 (1) سوائے اس کے کہ جیسا کہ اس کے بعد فراہم کیا گیا ہے، مذکورہ گوشوارہ میں مذکور متعدد اشیا کے سلسلے میں، یا ان میں سے اتنے زیادہ یا ان میں سے ایسے اشیا کے سلسلے میں جو کارپوریشن ہر سال دفعہ 128 کے مطابق گریٹر بمبئی میں استعمال، استعمال یا فروخت کے لیے مذکورہ اشیا کے داخلے پر مقرر کرے، گوشوارہ ایچ میں بتدریج بیان کردہ شرحوں سے زیادہ ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ مذکورہ ٹیکس کو "آکٹروئی" کہا جائے گا۔

گوشوارہ ایچ ان اشیا کی فہرست پر مشتمل ہے جو آکٹروئی کی ادائیگی کے لیے ذمہ دار ہیں۔ سیریل

نمبر 1 سے 60 میں موجود متعدد مضامین ہیں جو گوشوارہ میں شمار کیے گئے ہیں۔ ہر شے کے خلاف محصولات کی زیادہ سے زیادہ شرح فراہم کی جاتی ہے۔ مذکورہ گوشوارہ میں اندراجات کو مختلف کلاسوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ IXth درجوں متفرق ہے۔ جہاں تک زنک آکسائیڈ کا تعلق ہے، یہ کلاس IV میں سیریل نمبر 26 میں شامل ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

کلاس IV آرٹیکلز جو عمارتوں، سڑکوں اور دیگر تعمیرات اور لکڑی یا کین سے بنے آرٹیکلز کی تعمیر میں استعمال ہوتے ہیں۔

23. تمام قسم کے سیمنٹ 2 روپے فی میٹرک ٹن۔

24. کول ٹار، اسفالٹ، بٹیومنٹ، فلور اسٹون، مینجنیز، ایمریٹی اسٹون یا چاک پاور، اسٹون چپس آگرہ اسٹون، بلڈنگ کلین کیر کے لیے اسٹون اور کول ایش۔ 0.14 روپے فی 50 کلو۔

25. چمکدار اینٹیں، ٹائلیں، سنگ مرمر کے ٹکڑے، آگ کی اینٹیں، اینٹیں، ہر قسم کی چھتیں، ٹائلیں، فرش کی ٹائلیں، چینی موزیک چپس، موزیک سنگ مرمر، موزیک یا چھت کی ٹائلیں، مٹی کے پائپ اور ایسبیسٹس سیمنٹ کی چادریں۔ 4 فیصد اشتہاراتی قدر

26. پینٹنگ بلڈنگ کے لیے استعمال ہونے والے پینٹ، ڈسٹمپر اور رنگین واش، وارنش، ابلی ہوئی لنسیں؛ تیل، ٹرپینٹائن، زنک آکسائیڈ اور ریڈ آکسائیڈ۔ 4 فیصد اشتہاراتی قدر

یہ بالکل واضح ہے کہ دفعہ 192 کو گوشوارہ ایچ کے ساتھ پڑھنا پڑتا ہے۔ مذکورہ دفعہ میں کہا گیا ہے کہ گوشوارہ میں مذکور کئی مضامین کے سلسلے میں محصولات عائد کیے جاتے ہیں۔ گوشوارہ میں مذکور مضامین آئٹم نمبر 1 سے 60 میں موجود ہیں۔ زنک آکسائیڈ آرٹیکل 26 میں موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ گوشوارہ ایچ کو مختلف کلاسوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ڈویژن بنچ نے مشاہدہ کیا ہے، ذیلی عنوانات کا مقصد صرف ایک آسان اشاریہ فراہم کرنا تھا اور اس سے زیادہ نہیں۔ اس سلسلے میں ہم مفید طور پر فرک بھارت لمیٹڈ بنام یونین آف بھارت، (1990) 1 ایس سی سی 400، معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ جہاں قانون کی تشریح کے سلسلے میں عنوانات کا حوالہ دینے کے سوال کے سلسلے میں صفحہ 405 پر درج ذیل مشاہدہ کیا گیا تھا:

"یہ اچھی طرح سے طے کیا گیا ہے کہ دفعات یا اندراجات سے پہلے والے عنوانات شق کے سادہ الفاظ کو کنٹرول نہیں کر سکتے ہیں؛ جب شق میں استعمال ہونے والے الفاظ واضح اور غیر واضح ہوں تو انہیں شق کی تشریح کے مقصد کے لیے بھی نہیں کہا جا سکتا؛ اور نہ ہی انہیں شق میں الفاظ کے سادہ معنی کو کم کرنے کے لیے

استعمال کیا جاسکتا ہے۔صرف ابہام یا شک کی صورت میں ہیڈنگ یا ذیلی ہیڈنگ کوشق کی تشریح میں مدد کے طور پر حوالہ دیا جا سکتا ہے لیکن ایسی صورت میں بھی اسے شق میں استعمال ہونے والے واضح الفاظ کے وسیع اطلاق کو کم کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ذیلی آئٹم (3) کو اس طرح استعمال کیا جاتا ہے اور ریفریجریٹنگ اور ایئر کنڈیشنگ آلات اور مشینوں کے تمام حصے چاہے وہ ذیلی آئٹم (1) اور (2) کے تحت آتے ہیں یا نہیں، واضح طور پر اس ذیلی آئٹم کے تحت آتے ہیں۔لہذا، آیا کارخانہ دار ریفریجریٹنگ یا ایئر کنڈیشنگ کے آلات کو مکمل یونٹ کے طور پر فراہم کرتا ہے یا نہیں، یہ آئٹم 29-اے کے ذیلی آئٹم (3) میں مذکور حصوں پر ڈیوٹی عائد کرنے کے لیے متعلقہ نہیں ہے۔

لہذا، کسی بھی صورت میں عنوان اس سوال کا فیصلہ کن نہیں ہے کہ آیا گوشوارہ میں مذکور مضمون پر ٹیکس لگایا جاسکتا ہے یا نہیں۔ڈویژن بینچ، ہماری رائے میں، اس نتیجے پر پہنچنے میں درست تھا کہ کلاس کا عنوان زنک آکسائڈ سے آکٹروئی کے ٹیکس کو متاثر نہیں کرسکتا۔

واحد جج کا فیصلہ درست نہ ہونے کی ایک اور وجہ بھی ہے۔وہ اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ زنک آکسائیڈ کو پینٹ کے جزو کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔یہ متدعویہ نہیں ہے کہ عمارتوں کی تعمیر میں پینٹ کا استعمال کیا جاتا ہے۔صرف اس وجہ سے کہ عمارتوں میں استعمال ہونے والے رنگ کے ساتھ زنک آکسائیڈ کی صرف 0.25 فیصد فی قیمت ملا دی جاتی ہے، اس نتیجے پر پہنچنے کی بنیاد نہیں سمجھی جاسکتی کہ زنک آکسائیڈ عمارتوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والی چیز نہیں ہے۔اگر فاضل واحد جج کی یہ وجہ درست ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ کھانے کی تیاری میں جو چٹکی نمک ملایا جاتا ہے اسے کھانے کی چیز نہیں سمجھا جاسکتا کیونکہ مذکورہ تیاری میں اس کی کم مقدار استعمال ہوتی ہے۔چونگی کے محصولات کے نفاذ کے مقصد کے لیے جو چیز دیکھی جانی چاہیے وہ یہ ہے کہ آیا زیر بحث چیز گوشوارہ میں درج ہے یا نہیں۔اگر اس آئٹم کا ذکر اس میں کیا گیا ہے تو اس بات سے قطع نظر کہ یہ کس ہیڈنگ کے تحت موجود ہے، کارپوریشن بمبئی میں مذکورہ آئٹم کی درآمد پر محصولات عائد کرنے کا حقدار ہوگا۔

اس لیے ہمارا ماننا ہے کہ بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے میں کسی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔اس کے مطابق اپیلیں مسترد کردی جاتی ہیں۔اس نظریے کے لیے جو ہم لے رہے ہیں یہ بالکل واضح ہے کہ میونسپل کارپوریشن، گریٹر بمبئی بنام مونوپول کیمیکلز، اے آئی آر (1988) بمبئی 217 میں فل بینچ کا فیصلہ درست قانون کا تعین نہیں کرتا ہے۔موجودہ معاملے میں اس عدالت کے 11-3-1991 کے حکم کے پیش نظر اپیل کنندہ مدعا علیہ کو 12 فیصد کی شرح سے سود کے ساتھ واجب الاداڈیوٹی کی رقم ادا کرے گا۔یہ ادائیگی آج سے تین ماہ کے اندر کی جائے گی۔مدعا علیہ اخراجات کا حقدار ہوگا۔

آر۔ پی۔

اپلیں مسترد کردی گئیں۔